www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہے کہ قیام اور فاتحہ کے فوت ہونے کی بنا پر رکوع کی رکعت شمار نہیں ہوگی ۔صاحب مرعاۃ المفاتیح فرماتے ہیں:

"والحق عندي أن من أدرك الإمام راكعًا ودخل معه في الركوع لم تحسب له تلك الركعة" (۱۲۹/۲)

"میرے نزدیک حق بات یہ ہے کہ جو امام کے ساتھ رکوع کی حالت میں داخل ہوا، اس کی رکعت شمار نہیں ہوگی۔"

③ اس وقت اگر کوئی اجنبی آدمی موجود نہ ہو تو عورت کے لئے چہرہ کھلا رکھنا جائز ہے اور کسی اجنبی کی موجودگی میں چہرے ڈھکا ہونا چاہئے لیکن بلا وجہ چہرہ ڈھانپنا محض تکلف ہے۔ پھر عام حالت کو حالتِ احرام پر قیاس کرنا درست نہیں کیونکہ حالت احرام مخصوص افعال کی متقاضی ہے۔

④ صحیح بخاری میں وارد ہے: «ما أدركتم فصلوا وما فاتكم فأتموا» یعنی "جتنی نماز امام کے ساتھ پاؤ پڑھو اور جتنی فوت ہوجائے پوری کرو۔" اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی امام کے فارغ ہونے کے بعد جتنی نماز پڑھتا ہے وہ اس کی پچھلی نماز ہے اور جو امام کے ساتھ پڑھی وہ اس کی پہلی ہے۔ جب یہ پچھلی ہوئی تو بقیہ سارا عمل پچھلی جیسا ہونا چاہئے۔ ثنا نہیں پڑھے گا، مزید ایک رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھے گا۔

⑤ صحیح قول کے مطابق ایامِ مخصوصہ میں عورت قرآن کو ہاتھ لگائے بغیر تلاوت کرسکتی ہے، ممانعت کی کوئی صحیح صریح نص موجود نہیں ہے۔

تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: 'فتاویٰ برائے خواتین': ص ۹۰

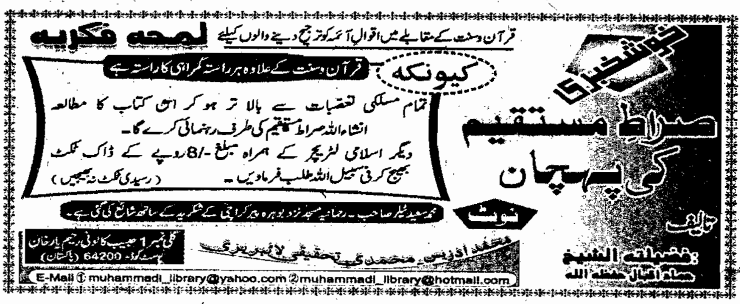

© rasailojaraid.com
محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ